Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۴۹

آبسوولی نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۹۵ھ ۲۵ احسان ۱۳۵۴ ہش ۲۵ جون ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۴۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان ایک ایسا پودا ہے جو اخلاص کی زمین میں بویا جاتا ہے

یہ پودا اپنے نشوونما کے لئے اعمالِ صالحہ کو چاہتا ہے

"(استقامت) کے یہ معنے ہیں کہ جو عہد انسان نے کیا اسے پورے طور پر نبھاوے۔ یاد رکھو! عہد کرنا آسان ہے مگر اس کا نباہنا مشکل ہے اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ باغ میں تخم ڈالنا آسان ہے مگر اس کے نشوونما کے لئے ہر ایک ضروری بات کا ملحوظ رکھنا اور آب پاشی کے اوقات پر اس کی خبر گیری کرنا مشکل ہے۔

ایمان بھی ایک پودا ہے جسے اخلاص کی زمین میں بویا جاتا ہے نیک اعمال سے اس کی آبپاشی کی جاتی ہے۔ اگر اس کی ہر وقت اور ہر موسم کے لحاظ سے پوری خبرگیری نہ کی جاوے تو آخرکار تباہ اور برباد ہو جاتا ہے۔ دیکھو! باغ میں کیسے ہی عمدہ پودے تم لگاؤ لیکن اگر لگا کر بھول جاؤ اور اسے وقت پر پانی نہ دو یا اس کے گرد باڑ نہ لگاؤ تو آخرکار نتیجہ یہی ہوگا کہ یا تو وہ خشک ہو جائیں گے یا ان کو چور لے جائیں گے۔ ایمان کا پودا اپنے نشوونما کے لئے اعمالِ صالحہ کو چاہتا ہے قرآن کریم نے جہاں جہاں ایمان کا ذکر کیا ہے وہاں اعمالِ صالحہ کی شرط لگا دی ہے کیونکہ جب ایمان میں فساد ہوتا ہے تو وہ ہرگز عنداللہ قبولیت کے قابل نہیں ہوتا جیسے غذا باسی ہو یا سڑ جائے تو اسے کوئی پسند نہیں کرتا اسی طرح ریا، عُجب، تکبر ایسی باتیں ہیں کہ اعمال کو قبولیت کے قابل نہیں رہنے دیتیں کیونکہ اگر اعمال نیک سرزد ہوتے ہیں تو وہ بندے کی اپنی طرف سے نہیں بلکہ خاص خدا کے فضل سے ہوتے ہیں پھر اس میں کیا تعلق کہ وہ دوسروں کو خوش کرنے کے لئے ان کو ذریعہ ٹھہراتا ہے یا اپنے نفس میں خود ہی ان سے کبر کرتا ہے جس کا نام عُجب ہے۔ خُلق الانسان ضعیفا یعنی انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے اس میں بذات خود کوئی قوت اور طاقت نہیں ہے جب تک خدا تعالیٰ خود عطا نہ فرمائے۔۔۔ جو کچھ دیا گیا ہے جب تک آسمانی تائید اس کے ساتھ نہ ہو تب تک تم محض بے کار ہو۔ ایک بات کو تم کتنے ہی صدق دل سے قبول کرو مگر جب تک فضلِ الٰہی شاملِ حال نہیں تم اس پر قائم نہیں رہ سکتے" (ملفوظات جلد ششم ص ۴۱۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۵ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"۔۔۔ اور کمر میں درد کی تکلیف ہے۔"

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کی لڑکی صادقہ بیگم لاہور کا چھوٹا لڑکا عارف محمود اکثر بیمار رہتا ہے۔ ان دنوں بھی اسے بخار کی شکایت ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اس معصوم بچے کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

(عباداللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم "غلبۂ اسلام" کے لئے اور الٰہی منشاء کو پورا کرنے کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاری فرمائی ہے۔ آپ اپنے وعدوں کی رقوم مرحلہ وار بروقت ادا کرتے جائیے تاکہ کامل غلبۂ اسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے میں دیر نہ ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

جملہ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سہ ماہی دوم کے نصاب میں پارہ ۲۶ کا ربع اول شامل ہے نہ کہ ربع دوم و سوم۔ مجالس کو ان کی مطلوبہ تعداد میں پرچے ارسال کر دئے گئے ہیں۔ جن مجالس کو مزید پرچوں کی ضرورت ہو وہ مرکز کو اطلاع کر دیں ضرورت فوراً پوری کر دی جائے گی، انشاء اللہ۔ زعماء/زعماء اعلیٰ سے گزارش ہے کہ امتحان کے بعد جوابی پرچے جلد بھجوانے کا انتظام کریں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۵ احسان ۱۳۵۴ھ ش
۲۵ جون ۱۹۷۵ء

اہلِ کتاب کی مذموم روش اور اس کا انجام

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کرامؓ کو کفّارِ مکّہ کی طرف سے ہی انتہائی شدید مخالفت کا سامنا نہیں کرنا پڑا بلکہ عرب میں آباد اہلِ کتاب یعنی یہودیوں اور عیسائیوں نے بھی مسلمانوں کے خلاف انتہائی خطرناک سازشیں کرنے اور ریشہ دوانیاں پھیلانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی۔ وہ مسلمانوں کو اذیتیں پہنچانے، ان پر مظالم ڈھانے اور ان کی ہستی کو کالعدم کر دینے کے منصوبے بنانے میں کفّارِ مکّہ کے ساتھ برابر کے شریک تھے۔ انہوں نے کفّارِ مکّہ کے ساتھ ساز باز کر رکھی تھی اور وہ انہیں اپنی تائید و حمایت کا یقین دلا دلا کر مسلمانوں پر حملہ آور ہونے کے لئے اکساتے رہتے تھے۔ اس طرح انہوں نے مسلمانوں کے لئے انتہائی گہرے اور خطرناک دشمن کی صورت اختیار کر رکھی تھی۔

ان خفیہ سازشوں اور ریشہ دوانیوں کے علاوہ اہلِ کتاب نے ایک اور مہم بھی شروع کر رکھی تھی۔ انہیں اپنی تمام تر بداعمالیوں کے باوجود اہلِ کتاب ہونے کی وجہ سے اپنے ہدایت یافتہ ہونے کا بڑا زعم تھا۔ وہ نہ صرف یہ کہ خود ایمان لانے اور اسلام قبول کرنے پر آمادہ نہ تھے بلکہ انہوں نے مسلمانوں کو ورغلانے اور اسلام ترک کر کے دوبارہ کفر کی طرف لوٹ جانے کی ترغیب دلانے کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا تھا۔ ان میں سے اکثر پر حق اچھی طرح کھل چکا تھا اور انہوں نے بخوبی محسوس کر لیا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تورات کی پیشگوئیوں کے مطابق ہی مبعوث ہوئے ہیں اور یقیناً آپؐ ہی اُن پیشگوئیوں کے اصل اور حقیقی مصداق ہیں، اس کے باوجود وہ اپنی مشیخت کے زعم میں اور دِلی بغض و عناد اور حسد کی وجہ سے آپؐ پر ایمان لانے کے لئے تیار نہ تھے۔ اور نہ صرف یہ کہ خود ایمان لانے کے لئے تیار نہ تھے بلکہ سب کچھ جاننے اور سمجھنے کے باوجود جان بوجھ کر اُلٹا مسلمانوں کو ورغلاتے تھے کہ وہ یا تو اپنے سابقہ کفر کی طرف لوٹ جائیں یا پھر ان کے مذہب میں آشامل ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی دِلی بغض و عناد پر مبنی اس روش کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ (البقرہ آیت ۱۱۰)

ترجمہ:۔ اہلِ کتاب میں سے بہت سے لوگ بعد اس کے کہ حق اُن پر خوب کھل چکا ہے اُس حسد کی وجہ سے جو اُن کی اپنی ہی جانوں سے (پیدا ہُوا) ہے چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لے آنے کے بعد تمہیں پھر کافر بنا دیں۔

اس آیت سے صاف عیاں ہے کہ اُس زمانہ کے اہلِ کتاب پر اسلام کی صداقت اچھی طرح آشکار ہو چکی تھی اور وہ دِلی بغض و عناد اور حسد کے زیرِ اثر محض ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اسلام کو قبول نہ کرنے پر اڑے ہُوئے تھے بلکہ اُلٹا کوشش اس امر کی کرتے تھے کہ مسلمان اسلام سے پھر کر اُن جیسے ہی بدعمل بن جائیں۔ حق آشکار ہونے اور اتمامِ حجت ہو جانے کے باوجود جو لوگ جان بوجھ کر ایمان نہیں لاتے انہیں مزید سمجھانا اور وعظ و نصیحت کرنا سُود مند نہیں ہوتا۔ اُس وقت اہلِ حق کے لئے یہی ایک راہ باقی رہ جاتی ہے کہ وہ معاملہ کو خدا پر چھوڑ دیں اور اُس کے فیصلہ کا انتظار کریں۔ لیکن انتظار کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ رہیں اور اپنے فرائض سے ہی غافل ہو جائیں۔ ان کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ایسے حالات میں اَور بھی زیادہ تعہد کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں، ایسے ہٹ دھرم لوگوں کی ہدایت یابی کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دُعائیں کریں، پوری مستعدی کے ساتھ اعمالِ صالحہ بجا لائیں اور دینی ضرورتوں کو مقدم کرتے ہوئے پورے جذبہ و جوش کے ساتھ اپنے اموال خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں۔ چنانچہ اہلِ کتاب کی ہٹ دھرمی پر مبنی ظالمانہ روش کا ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (البقرہ آیات ۱۱۰، ۱۱۱)

ترجمہ:۔ پس تم اُس وقت تک کہ اللہ اپنے حکم کو نازل فرمائے ان (ہٹ دھرم اہلِ کتاب) کو معاف کرو اور (ان سے) درگزر کرو۔ اللہ یقیناً ہر ایک امر پر پورا پورا قادر ہے۔ اور نماز کو (شرائط کے مطابق) قائم رکھو۔ اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور (یاد رکھو) جو نیکی بھی اپنی ذات کیلئے تم آگے بھیجو گے تم اسے اللہ کے پاس پاؤ گے۔ اللہ تمہارے اعمال کو یقیناً دیکھ رہا ہے۔

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کرامؓ کی انابت الی اللہ اور دعاؤں ہی کا نتیجہ تھا کہ اہلِ کتاب کی طرف سے حق کو ردّ کرنے کے سلسلہ میں جان بوجھ کر ضد اور ہٹ دھرمی کے مسلسل اظہار کے باوجود اُنہیں میں سے حضرت عبداللہ بن سلامؓ جیسے جید عالم اور خاصی بڑی تعداد میں دیگر یہودیوں کو اسلام لانے کی توفیق ملی اور باقی عاجز و لاچار اور درماندہ و ذلیل ہو کر کیفرِ کردار کو پہنچے اور خدا تعالیٰ نے اُن کمزور اور بظاہر بے کس اور بے سہارا مسلمانوں کو جن کے خلاف اہلِ کتاب نے سازشیں کرنے، ریشہ دوانیاں پھیلانے اور اذیتیں پہنچانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی کامیاب و کامران کیا اور بالآخر حق کے غالب آنے کے نتیجہ میں اُنہیں غلبہ عطا فرمایا۔ وہ کیوں نہ اہلِ کتاب کو ان کی مشیخت اور بغض و حسد کا مزہ چکھا کر مسلمانوں کو غلبہ عطا کرتا جبکہ قدیم سے اُس کی یہی سُنّت ہے کہ وہ اہلِ حق کو اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نواز کر اُنہیں خاک سے اُٹھاتا اور ثریا پر پہنچاتا ہے ✧

مجھے ہے اہلِ محبّت کی جُستجو اے دوست

عبث ہے چاند ستاروں کی گفتگو اے دوست
مجھے ہے اہلِ محبّت کی جُستجو اے دوست

نہ رہ سکے جو زمیں پر بہم محبّت سے
رہیں گے چاند پہ کیسے وہ رُوبرو اے دوست

مقام تیرا ذرا دیکھ کس قدر ہے بلند
تجھی سے گلشنِ ہستی ہے مُشکبُو اے دوست

تجھے ملی ہے جو دُنیا میں چند روزہ حیات
گزار لمحہ بھی اُس کا عَبَث نہ تُو اے دوست

ہر اِک سے مہر و محبّت رہے ترا مسلک
نہ ہو کسی سے بھی زنہار تُرش رُو اے دوست

نظامِ مصطفویؐ ہو نگر نگر قائم
یہی ہماری ہے ہر آن آرزُو اے دوست

تمام دُنیا پہ اِسلام کی حکومت ہو
اُٹھو! اُٹھائیں یہ بیڑا ایں اور تُو اے دوست

تمام نبیوں کے خاتم رسولِ بطحاؐ ہیں
کریں منادی یہ دُنیا میں کُو بکُو اے دوست

اُلجھ نہ اُن سے جو دیتے ہیں گالیاں تجھ کو!
بچی ہے اُن سے بھلا کس کی آبرُو اے دوست

(رشحہ: صدیق امرتسری ایم اے مبلغ افریقہ و سابق فیجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا میں تبلیغِ اسلام

چرچوں سکولوں اور کالجوں میں تقاریر۔ انفرادی تبلیغ ۔ تقسیم و فروخت لٹریچر
ڈویژنل کمشنر کو دینی لٹریچر کی پیشکش ۔ ایک نئے مشن کا قیام
۲۷ افراد کا قبولِ احمدیت

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مبلغ مقیم ممباسہ (کینیا)

چرچ میں تبلیغ اسلام

کینیا ان خوش قسمت ممالک میں سے ہے جہاں مذہبی عقائد کی تبلیغ کی عام آزادی ہے۔ سکولوں کالجوں اور بعض اوقات چرچوں میں تقاریر و مباحثات کے ذریعہ پیغام حق پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔ چنانچہ گزشتہ ماہ نیروبی کے قریب سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ (SEVENTH DAY ADVENTIST) چرچ میں بائیبل سٹڈی گروپ میں محترم مولوی عبدالکریم صاحب شرما انچارج مشنری کینیا اور پادریوں کے درمیان تبادلہ خیالات ہوا عیسائیوں کی طرف سے تین منادوں نے اس گفتگو میں حصہ لیا۔ مکرم شرما صاحب کے ہمراہ جماعت نیروبی کے پریذیڈنٹ مکرم عثمانی گاکوریا صاحب بھی تھے۔ علاقہ کے بعض تعلیمیافتہ عیسائی اس گفتگو کو سننے آئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تبادلہ خیالات جو رات ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک جاری رہا نہایت مفید اور موثر ثابت ہوا۔ الوہیتِ مسیح اور مسیح کی آمد ثانی کے بارہ میں سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ اگلے روز بعض عیسائی مشن میں مزید معلومات حاصل کرنے آئے۔ ان میں ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی تھے جو یہاں کے ایک وزیر کے بھائی ہیں۔ ان سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ انہیں لٹریچر بھی دیا گیا۔ اب اس علاقہ کے لوگ بڑے پیمانہ پر پبلک میٹنگ کا انتظام کر رہے ہیں۔

یونیورسٹی کالج

کینیا یونیورسٹی میں سینکڑوں طلباء ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں یہاں چار دفعہ مکرم شرما صاحب مکرم گاکوریا صاحب صاحب کے ہمراہ تبلیغ کے لئے گئے طلباء خاصی دلچسپی لیتے ہیں ہر دفعہ تین تین گھنٹے تک اسلام اور عیسائیت کے بارہ میں گفتگو ہوتی۔ طلباء کے سوالات کے نہایت موثر اور تسلی بخش جواب دئیے گئے۔ ہر بار پچاس سے اڑھائی سو طلباء شریک گفتگو رہے انہیں سواحیلی اخبارات دئیے بعض نے لٹریچر بھی خریدا۔

کیمپ میں تبلیغ

نیروبی میں سٹی پارک (CITY PARK) میں ایک کیمپ ہے یہاں ٹورسٹ آکر ٹھہرتے ہیں۔ گزشتہ ماہ کافی تعداد میں مختلف ممالک سے ٹورسٹ یہاں آئے ہوئے تھے محترم شرما صاحب نے وہاں جا کر ہر خیمہ کے پاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی خوشخبری سنائی بعض نے دلچسپی کا اظہار کیا ان سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ لٹریچر بھی فروخت ہوا۔

تقاریر

ممباسہ سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر وا (WAA) پرائمری سکول میں خاکسار نے اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ ۱۰۰ کے قریب طلباء کے علاوہ متعدد اساتذہ بھی حاضر تھے۔ ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا بعد میں اساتذہ کو اخبارات دئیے اسی طرح لیکونی میں نابینا سکول کے مسلم طلباء سے خطاب کیا۔ اس سکول میں ہمارے ایک نابینا احمدی عرب طلباء کو پڑھاتے ہیں۔

وا سیکنڈری سکول

وا مقام پر گورنمنٹ کا سیکنڈری سکول ہے جہاں مسلم طلباء کو پڑھانے کی ہمیں اجازت ملی ہوئی ہے۔ آج کل تدریس کے فرائض خاکسار سرانجام دے رہا ہے۔ ہفتہ میں ایک دفعہ دینیات پڑھائی جاتی ہے۔

سٹالوں پر اخبارات

اس امر کا تذکرہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ یہاں کے عوام (مسلمان و عیسائی) میں ہمارا لٹریچر بہت مقبول ہے۔ لوگ بڑے شوق سے خریدتے ہیں۔ اس میں ماہانہ سواحیلی اخبار مپینزی یا مونگو (MAPENZI YA MUNGU) بھی شامل ہے۔ گزشتہ ماہ ممباسہ کے قریباً ۳ اسٹالوں پر جہاں دوسرے روزنامہ "اخبار" فروخت ہوتے ہیں خاکسار نے اپنا اخبار رکھا اور خدا کے فضل سے ۲۵۰ اخبار فروخت ہوئے ماہ جون کا پرچہ بھی رکھ دیا ہے لوگ اس اخبار میں خاصی دلچسپی لیتے ہیں۔

دینی مدارس میں تبلیغ احمدیت

ممباسہ اور نواحی مقامات پر مسلمانوں کی کثرت کی وجہ سے متعدد دینی مدارس کھلے ہوئے ہیں۔ بعض مدارس میں خاکسار کو جانے کا اتفاق ہوتا رہتا ہے ممباسہ شہر میں اسی قسم کے ایک مدرسہ میں دو دفعہ گیا۔ چھ سال کا کورس ہے پڑھائی عربی میں ہوتی ہے اساتذہ اور طلباء سے ایک گھنٹہ عربی زبان میں تبادلہ خیالات ہوا جس میں وفاتِ مسیح اور جماعت احمدیہ کے دیگر امتیازی مسائل زیر بحث آئے۔ طلباء اور اساتذہ کے سوالوں کے تسلی بخش جواب دئیے گئے دو اساتذہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بزبان عربی خریدیں۔

ڈسٹرکٹ کمشنر اور ڈویژنل آفیسر کو تبلیغ

کینیا کا ٹائیٹا ڈسٹرکٹ جو ممباسہ سے ۱۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے کے کمشنر کو خاکسار ملا۔ اور آدھا گھنٹہ تبلیغ کی۔ اسے سلسلہ کے دیگر لٹریچر کے علاوہ انگریزی ترجمہ قرآن مجید بھی پیش کیا علاوہ ازیں ایک میٹنگ میں ممباسہ کے ڈویژنل آفیسر دیا اور چیف کے علاوہ ایک کثیر تعداد مسلمانوں اور عیسائیوں کی جمع تھی پیغام حق پہنچانے کا بہت اچھا موقع میسر آیا۔

نئے مشن کا قیام

ویسٹرن کینیا کے علاقہ ماراما (MARAMA) میں ہماری جماعت اور مسجد ہے۔ گزشتہ ماہ یہاں مشن کھولا گیا ہے اور ایک افریقن معلم کو وہاں بھجوایا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس مشن کو بہتوں کی ہدایت و رہنمائی کا موجب بنائے۔ آمین۔

ایک نئی جماعت کا قیام

ویسٹرن کینیا کے علاقہ بنگوما (Bungoma) کے قریب NZOIA مقام پر مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر مبلغ ویسٹرن کینیا کی کوششوں کے نتیجہ میں حال ہی میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ وہاں تقریباً ۱۸ افراد نے بیعت کی فالحمدللہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔ اس علاقہ میں مسجد نہیں تھی گزشتہ دنوں نئی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس کے لئے مقامی احباب نے رقم اکٹھی کی ہے۔ خدا کرے یہ مسجد جلد مکمل ہو اور متلاشیانِ حق کے لئے روشنی کا مینار ثابت ہو۔

دینیات کلاس

گزشتہ سال سے تین طلباء مکرم کھوکھر صاحب کی زیر نگرانی کسموں مشن میں دینی تعلیم حاصل کر رہے تھے گزشتہ ماہ بفضلہ تعالیٰ انہوں نے اپنی تعلیم مکمل کر لی۔ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق فرمائے۔

ویسٹرن کینیا کی جماعتوں کا اجلاس

مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر کی زیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا مطالبہ ۲۳ — راستوں کی صفائی

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ

قرآنی تعلیم:- سورۃ مدثر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے ہر مسلمان کو تاکید فرمائی ہے "وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ" گند کو دور کرو۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ گند ظاہری بھی ہے اور معنوی بھی یعنی شرک بھی ایک گند ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (سورۃ بقرۃ آیت ۲۲۴)

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور صفائی کرنے والوں، پاکیزگی حاصل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ مفسرین لکھتے ہیں کہ یہ آیت اہل قبا کے بارہ میں نازل ہوئی تھی۔ حضور نے ان سے پوچھا تم صفائی کے بارہ میں کیا احتیاط برتتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا۔ استنجا کے لئے پانی اور مٹی استعمال کرتے ہیں۔ ہم صفائی کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔ سورۃ سبا میں ملکہ سبا کے مثالی شہر کا نقشہ اللہ تعالیٰ نے یوں کھینچا ہے کہ

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ (سبا آیت ۱۶) کہ وہ ایک صاف اور پاکیزہ شہر تھا جس کے رہنے والے اپنے غفور رب کی مغفرت طلب کرتے رہتے تھے۔

جنت اللہ تعالیٰ کا مومنوں کے لئے ایک عظیم انعام ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی رہائش گاہوں کی تعریف یہ بیان فرمائی کہ "مساکن طیبۃ" (صف ع۲) وہاں رہائش گاہیں صاف ستھری ہوں گی۔ ساتھی صاف ستھرے ہوں گے فرمایا وازواج مطہرۃ (آل عمران رکوع ۲) فرمایا اُن کی گفتگو بھی صاف ستھری ہوگی وھدوا الی الطیب من القول (حج ع۳) گفتگو میں کوئی فحش نہ ہوگا۔

راستہ کی صفائی:-

راستوں کی صفائی کے متعلق صادق و مصدوق کے ارشادات بھی بہت واضح ہیں حضور فرماتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں:-

"الایمان بضع و ستون شعبة فافضلها قول لا اله الا الله وادناها اماطة الاذى عن الطريق"

(مسلم کتاب الایمان باب بیان عدد شعب الایمان)

کہ ایمان کے ساٹھ سے اوپر شعبے ہیں سب سے افضل شعبہ خدا کی توحید کا اقرار ہے اور سب سے معمولی شعبہ راستہ سے گند یا اذیت والی چیز کو دور کرنا ہے۔

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إن الله طيب يحب الطيب نظيف يحب النظافة كريم يحب الكرم جواد يحب الجود فنظفوا اراه قال افنيتكم۔

(ترمذی ابواب الآداب باب ما جاء فی النظافۃ)

اللہ تعالیٰ پاک ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ صاف ہے صفائی کو پسند کرتا ہے۔ سخی ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ فرمایا پس اپنے صحنوں کو صاف رکھو۔

دیکھئے ایک حدیث میں راستہ کی صفائی کا کیا اجر بیان کیا اس سے راستہ کی صفائی کی اہمیت کا اندازہ کیجئے۔ حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی راستہ پر جا رہا تھا کہ اس نے راستہ میں ایک کانٹے دار ٹہنی دیکھی۔ اس نے اسے راستہ سے ہٹا دیا۔ فشکر الله له فغفر له (ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ما جاء فی اماطۃ الاذی عن الطریق) قدردان خدا نے اُسکے اس فعل پر قدردانی فرمائی اور اسے بخش دیا۔ ہم عبادت کس لئے کرتے ہیں۔ راتوں کی تنہائیوں میں جاگ کر کیسے گریہ و زاری کرتے ہیں اسلئے کہ وہ غفور ہمارے گناہ بخش دے۔ دیکھئے اس کے حصول کا یہ بھی ایک طریق ہے کہ راستے صاف رکھئے۔

پبلک جگہوں پر گند نہ ہو حضرت ابوذر غفاریؓ راوی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے سامنے میری امت کے اعمال پیش کئے گئے۔ ان میں اچھے اعمال بھی تھے اور برے بھی اچھے اعمال میں میں نے دیکھا "ان الاذی یماط عن الطریق" راستوں سے گند دور کرنا تھا اور برے اعمال میں "النخاعة فی المسجد لا تدفن" تھا کہ ناک صاف کرکے اینٹھ پھینکدی م اس پر مٹی نہ ڈالی۔

راستہ میں قضائے حاجت نہ کرے

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا طرز عمل یہ تھا جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو راستہ سے دور تشریف لے جاتے مغیرہ بن شعبہؓ راوی ہیں کہ ایک سفر میں وہ حضور کے ہمرکاب تھے "فاتی النبی حاجته فابعد فی المذهب" (ترمذی ابواب الطہارۃ باب ما جاء ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد الحاجة ابعد فی المذہب) کہ حضور نے حاجت محسوس کی تو آپ راستے سے بہت دور تشریف لے گئے۔

ماموریت زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے

کل العقل فی لبس النظیف و اکل اللطیف (تذکرہ ص...)

کہ عقل کا تقاضا ہے کہ صاف ستھرا لباس پہنا جائے اور لطیف غذا استعمال کی جائے۔

اس غرض کے ماتحت حضرت مصلح موعود نے وقار عمل کا پروگرام جماعت کو دیا تھا۔ یعنی ہم راستے صاف رکھیں نالیاں صاف رکھیں۔ گلیوں میں گند نہ ڈالیں۔ ہمارے شہر۔ ہمارا ماحول صاف ستھرا ہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے دست مبارک سے گھر کی نالی میں فینائل ڈالتے۔ ہماری تو بنیادی عبادت نماز کے لئے کپڑوں کی صفائی۔ زمین کی صفائی ضروری ہے اور یہ بھی یاد رکھئے کہ حضور نے اپنی خصوصیت یہ بیان فرمائی ہے کہ

"جعلت لی الارض مسجدا"

کہ میرے لئے ساری زمین مسجد بنائی گئی ہے۔

ہماری زمین ایسی ستھری ہونی چاہیئے کہ ہر جگہ نماز ادا کی جاسکے۔

(مرسلہ وکالت دیوان تحریک جدید)

زائرین

دار التبلیغ نیروبی اور ممباسہ میں متعدد افریقن اور بعض پاکستانی اور عرب اسلام اور احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے آئے۔ ان کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ بعض نے انگریزی اور سواحیلی لٹریچر خریدا۔ دو عرب علماء قابل ذکر ہیں جن سے احمدیت کے متعلق خاکسار نے لمبی گفتگو کی۔

اخبار احمدیہ

افریقی جماعتوں کی تربیت کے لئے سواحیلی زبان میں اخبار احمدیہ جاری کیا گیا ہے جس میں حضور ایدہ اللہ کی صحت درج پر دو خطبات کا ملخص اور کینیا مشن کی تبلیغی اور تربیتی سرگرمیوں اور جماعتی خبروں کا ذکر ہوتا ہے۔

بیعتیں: گذشتہ ماہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۲۷ افراد بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

شیانڈا (Shianda) کے مقام پر بوکسوں سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر مغربی کینیا کی تمام جماعتوں کا ایک خصوصی اجلاس ہوا۔ جس میں اہم جماعتی امور خصوصاً چندوں کی ادائیگی زیر بحث آئے نیز احباب کو تبلیغ کے اہم فریضہ کی طرف توجہ دلائی گئی۔

علاوہ ازیں ایک علیحدہ میٹنگ معلمین کی ہوئی جس میں انہیں ان کے مفوضہ فرائض کے بارہ میں ہدایات دی گئیں۔

سالانہ کانفرنس

ایک نئی سکیم کے تحت یہ طے ہوا ہے کہ ہر سال کینیا کی احمدی جماعتوں کی کانفرنس ہوا کرے۔ احباب جماعت کے مشورہ سے اس سال یہ کانفرنس انشاء اللہ مغربی کینیا کے علاقہ Maseno میں ہوگی ایک دن شوریٰ کیلئے رکھا گیا ہے انتظامات کے لئے احباب سے چندہ وصول کیا جا رہا ہے۔ احباب اس کانفرنس کی کامیابی کے دعا فرمائیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۹)

مسل نمبر ۲۲۱۱۱

میں عنایت علی ولد میاں کالے خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت عمر ۸۰ سال - بیعت ۱۹۳۹ء ساکن ۸۴ ج - ب سرشمیر روڈ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد میاں عنایت علی ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ ضلع لائلپور۔

گواہ شد حکیم محمود احمد معلم وقف جدید وصیت ۱۶۵۴۴ سرشمیر روڈ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ رحمت علی ولد کالے خان صاحب سرشمیر روڈ ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۲۲۱۱۲

میں مسعودہ بیگم زوجہ چوہدری محمد یعقوب صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال - پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

۲- زیور طلائی وزنی ۴ تولے ۷ ماشے مالیتی -/۳۲۰۸ روپے۔

۳- گھڑی قیمت -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ مسعودہ بیگم ۸۴ ج - ب سرشمیر روڈ ضلع لائلپور۔

گواہ شد حکیم محمود احمد وصیت ۱۶۵۴۴ سرشمیر روڈ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ محمد یعقوب خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۲۱۱۳

میں محمد شفیع ولد میاں میراں بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں - میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۹۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد شفیع ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ سید احمد علی مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ حاجی محمد شریف ولد محمد عبداللہ صاحب گوجرانوالہ شہر۔

مسل نمبر ۲۲۱۱۴

میں عائشہ بی بی زوجہ چوہدری محمد یوسف صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ -/۱۵۰ روپے

۲- زیور طلائی ایک تولہ مالیتی -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عائشہ بی بی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ محمد یوسف (خاوند موصیہ) منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ عبدالواحد صدر جماعت منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۲۱۱۵

میں محمد یوسف ولد چوہدری فتح حسین صاحب قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زمین زرعی چھ کنال قیمت -/۴۵۰۰ روپے

۲- مکان سکنی پختہ و خام مالیتی -/۴۰۰۰ روپے

۳- ایک مکان پختہ ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں میرے حصہ کی قیمت -/۲۰۰۰ روپے

۴- نقد مبلغ -/۱۵۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زراعت ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد یوسف منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ سید احمد علی مربی سلسلہ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ حاجی محمد شریف ولد محمد عبداللہ صاحب گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۲۱۱۶

میں نواب بی بی زوجہ چوہدری سردار محمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۹۹ گ ب گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نواب بی بی ۹۹ گ ب گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ چوہدری سردار محمد خاوند موصیہ۔ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ مولوی خدا بخش ولد غلام قادر صاحب سیکرٹری تعلیم گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۲۲۱۱۷

میں امۃ المصور زوجہ کیپٹن ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کوہاٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۱۲۰۰۰ روپے

۲- زیور طلائی وزنی ۳۰ تولہ مالیتی -/۲۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ المصور اہلیہ کیپٹن ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب C.M.H کوہاٹ

گواہ شد۔ کیپٹن ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری (خاوند موصیہ) کوہاٹ

گواہ شد۔ رفیق احمد سعید شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوہاٹ۔ (باقی)

درخواست دعا

میری اہلیہ والدہ رشید محمد اختر کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حاجی محمد عبداللہ
ریلوے روڈ۔ ٹانیوالی

خدام کے انعامی مقالہ کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۷۵ء ہے (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے قائم کردہ ہسپتالوں کی مقبولیت میں برابر اضافہ ہو رہا ہے

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض معجزانہ طور پر شفایاب ہوتے ہیں

مجلس نصرت جہاں کے تحت مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے قائم کردہ ہسپتال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی راہ پر گامزن ہیں اور ان کی مقبولیت میں برابر اضافہ ہوتا جا رہا ہے بطور مثال مکرم ڈاکٹر فرخ صاحب کے ایک خط کا اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے جو انہوں نے احمدیہ ہسپتال سویڈرو، غانا، سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"لوگوں کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ہسپتالوں پر بہت اعتماد ہے اور وہ ہمارے ہسپتالوں میں علاج کرانے اور داخل ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ چند روز ہوئے ایک مریض آیا جس کو ہرنیا (STRANGULATE) ہو گیا تھا اور بیماری پر بہت وقت گزر چکا تھا۔ جب ایسی حالت ہو تو عموماً آنت کا وہ حصہ جو STRANGULATE ہو جاتا ہے کاٹنا پڑتا ہے اور جس SUTURING MATERIAL سے آنت کو دوبارہ سیا جاتا ہے وہ یہاں پر دستیاب نہیں۔ ان حالات میں مَیں نے مریض کو اور اس کے رشتہ داروں کو مشورہ دیا کہ وہ ڈسٹرکٹ ہسپتال میں چلے جائیں اور ساتھ ہی مَیں نے انہیں وجہ بھی بتادی۔ رشتہ داروں نے جانے کی حامی بھر لی اور مریض کو معائنے والے کمرے سے باہر لے گئے۔ مگر تھوڑی دیر بعد ہی مریض کے رشتہ دار پھر آئے اور کہنے لگے کہ مریض وہاں جانے پر راضی نہیں۔ وہ کہتا ہے کہ اس کا یہاں پر ہی اپریشن کیا جائے۔ مَیں نے مریض کے رشتہ داروں کو کہا کہ وہ اسے سمجھائیں۔ وہ پھر گئے اور آ کر کہا کہ مریض کہتا ہے کہ میں مرجانا پسند کروں گا لیکن اگر اپریشن کرداؤں گا تو یہاں پر ہی کرواؤں گا۔ بحالت مجبوری مَیں نے تمام بات مریض کے رشتہ داروں کو بتادی اور اچھی طرح سمجھا دی۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ! تو ہی بہتر جانتا ہے، تو شفا دینے والا ہے، میں تیرا نام لیکر اپریشن کرتا ہوں، ہماری مدد کر اور اس مریض پر اپنا فضل اور رحم کر۔ چنانچہ اس کا اپریشن کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا اور مریض چند دنوں میں ہی ٹھیک ہو کر شکریہ ادا کرتا واپس چلا گیا۔

حضور! یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ لوگ ہمارے ہسپتالوں میں اس طور پر شفایاب ہو کر جاتے ہیں ورنہ ہم کیا اور ہمارے عمل کیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں خدمت دین کی توفیق عطا کی۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں احسن طور پر خدمت بجا لانے کی توفیق دے اور ہماری اس خدمت کو قبول کرے۔ ہمارے مریضوں کو جسمانی اور روحانی شفا بخشے، ہمارے ہاتھوں میں شفا دے اور ہم اسلام کا نام بلند کرنے والوں میں سے ہوں۔ ہمیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور وہ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔"

(مرسلہ عطاء اللہ کلیم سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ثانی محترم مولوی برکت علی صاحب لائق مرحوم تقریباً ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد ۱۰ جون ۱۹۷۵ء کو دوپہر ایک بجے حرکت قلب بند ہو جانے سے رحلت فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً ۷۵ سال تھی۔

مرحومہ حد درجہ مہمان نواز تھیں۔ تقسیم ملک سے قبل لدھیانہ میں لجنہ کی کئی سال تک صدر رہیں۔ تقسیم ملک کے بعد جڑانوالہ میں بھی کئی سال تک بحیثیت صدر لجنہ خدمات بجا لانے کی توفیق پائی۔ موصیہ تھیں اسلئے جنازہ اسی رات ۱۲½ بجے لاہور سے بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا۔ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں صبح آٹھ بجے نماز جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی بعدہ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جس کے بعد مولانا صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالغنی قریشی N-329 سمن آباد۔ لاہور)

یکم تا ۱۰ جولائی "عشرہ وقف جدید" منایا جائے

"وقف جدید" سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی منشاء الٰہی کے ماتحت جاری فرمودہ، حضور رضی اللہ عنہ کے آخری ایام کی نہایت ہی مبارک اور مفید تحریک ہے جو سلسلہ احمدیہ کی ترقی و استحکام اور غلبہ اسلام کے حصول کی خاطر جاری کی گئی ہے اور اپنے مفوضہ کام کی بطور احسن سرانجام دہی کے لئے دن رات کوشاں ہے۔

"وقف جدید" کے اٹھارھویں سال کا نصف ماہ جون تک اختتام پذیر ہو رہا ہے اسلئے جملہ عہدیداران و احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ اثر کی جماعتوں میں یکم تا ۱۰ جولائی "عشرہ وقف جدید" منا کر احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے جلسے کئے جائیں۔ نیز وعدہ جات کے حصول کے علاوہ وصولی کی طرف خصوصی توجہ فرمائی جائے اور وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوائی جائیں کیونکہ صیغہ ہذا کو اپنے ماہانہ اخراجات پورے کرنے میں سخت دقت کا سامنا ہے۔

نیز درخواست ہے کہ عشرہ مذکور کے اختتام کے بعد مفصل رپورٹ مرکز میں بھجوائی جائے کان اللّٰہ معھم و کان سعیھم مشکوراً۔

(ناظم مال وقف جدید)

اعلانات نکاح

۱۔ خاکسار کی بیٹی عزیزہ فریدہ یاسمین سلمہا کا نکاح عزیزم مکرم سید طاہر احمد صاحب سفیر آف لندن ابن مکرم و محترم سید سفیر الدین بشیر احمد صاحب مرحوم سے ۵۰۰ پونڈ (پانچ سو پونڈ) حق مہر پر مکرم و محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے مورخہ ۲۲ جون بروز اتوار بعد نماز مغرب "مسجد نصرت" دارالرحمت وسطی میں پڑھا۔

عزیزہ بچی مکرم و محترم میاں محمد عالم صاحب سابق امیر ضلع راولپنڈی کی پوتی اور مکرم و محترم میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر حال لندن کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اپنے فضلوں سے نوازے!! (آمین)

(میاں محمد عبدالقیوم ایم۔ ای۔ ایس اوکاڑہ چھاؤنی)

۲۔ خاکسار کے فرزند حمید احمد ملک کا نکاح ہمراہ عزیزہ عذرا بنت کیپٹن محمد اسحاق صاحب آف راولپنڈی بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۳۰-۵-۷۵ کو بمقام راولپنڈی خاکسار نے خود پڑھا۔ دوست دعا فرماویں کہ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے باعث رحمت و برکت ہو۔ آمین

(خاکسار ملک برکت علی امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد)

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیزم طاہر جاوید بوجہ ٹانگوں کی تکلیف کے سی۔ ایم۔ ایچ کوہاٹ میں داخل ہے احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مقبول احمد بھٹی
ایس۔ ڈی۔ سی
واپڈا کالونی منڈی بہاؤالدین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴